بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنتِ مؤکدہ نماز بیٹھ کر پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا سنت موکدہ نماز بیٹھ کر ادا کرنے سے ہو جائے گی؟

جواب

سنتِ فجر میں قیام ضروری ہے بلاعذر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے، اگر پڑھیں تو ادا نہیں ہوں گی۔ نیز تراویح بلاعذر بیٹھ کر پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔ لہٰذا عذر نہ ہو تو تراویح بھی کھڑے ہو کر ادا کی جائے۔

ان کے علاوہ بقیہ سنن مؤکدہ کو بلاعذر بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ عذر نہ ہو تو سنت مؤکدہ، غیر موکدہ اور دیگر نوافل بھی کھڑے ہو کر ہی ادا کیے جائیں، کیونکہ بلاعذر بیٹھ کر پڑھنے سے ثواب کم ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر کوئی عذر ہو تو سنن مؤکدہ بلا کراہت بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔

تنویر الابصار میں ہے: ”(ویتنفل مع قدرتہ علی القیام قاعدا)“قیام پر قدرت کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

اس کے تحت علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ”في غير سنة الفجر في الأصح كما قدمه المصنف، بخلاف سنة التراويح لأنها دونها في التأكد، فتصح قاعدا وإن خالف المتوارث وعمل السلف“ یعنی سنت فجر کے علاوہ نوافل بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے جیسا کہ مصنف نے پہلے بیان کیا۔ بخلاف نماز تراویح کے (یعنی تراویح کی نماز بلاعذر بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے) کیونکہ اس کی تاکید سنت فجر کی بہ نسبت کم ہے لہٰذا اسے بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے اگرچہ یہ متوارث اور اسلاف کے عمل کے خلاف ہے۔ (درمختار شرح تنویر الابصار معہ ردالمحتار، جلد 02، صفحہ 36، مطبوعہ بیروت)

مراقی الفلاح میں ہے: ”(یجوز النفل) إنما عبر بہ لیشمل السنن المؤکدۃ وغیرھا فتصح إذا صلاھا (قاعدا مع القدرۃ علی القیام)۔۔۔یقال إلا سنۃ الفجر لما قیل بوجوبھا وقوۃ تأکدھا“قیام پر قدرت ہونے کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، اس مسئلے کو مطلق نفل کے ساتھ اس لیے بیان کیا تاکہ سنن مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کو بھی شامل ہو جائے لہٰذا جب سنن مؤکدہ و غیر مؤکدہ کو بیٹھ کر پڑھے گا تو نماز درست ہوگی۔۔۔ کہا گیا ہے کہ سنت فجر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے کیونکہ اس کو واجب بھی کہا گیا ہے اور اس کی تاکید زیادہ ہونے کی وجہ سے۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 151، 152، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”تراویح بیٹھ کر پڑھنا بلاعذر مکروہ ہے، بلکہ بعضوں کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 04، صفحہ 693، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2499

تاریخ اجراء : 05 ربیع الآخر 1447ھ/29 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net